72220 ـ لوگوں كے سامنے راستے ميں بيوى كا بوسہ لينا

سوال

ميرى كچھ عرصہ قبل ہى شادى ہوئى ہے، ميرا خيال ہے كہ ميں بيوى كے ساتھ زنا كا مرتكب ہوا ہوں، ذيل ميں تفصيل پيش كرتا ہوں:
ميں اور بيوى دونوں ہى اپنى بہن كى گاڑى پر سوار تھے اور گاڑى ايك پرسكون جگہ پر كھڑى كر كے ہم نے آپس ميں ايك دوسرے كے بہت بوسے ليے، اسى اثناء ميں ہمارے قريب سے ايك شخص گزرا جس نے ہميں اس حالت ميں ديكھ بھى ليا ليكن ہم پھر بھى نہ ركے.
ميں محسوس كرتا ہوں كہ ہم نے اعلانيہ طور پر زنا كا ارتكاب كيا ہے، كيا ہم پر اس كا كوئى كفارہ ہے ؟
ميں اور بيوى اس مسئلہ ميں بہت زيادہ جھگڑتے رہتے ہيں وہ مجھے ملامت كرتى ہے كہ ميں اس مسئلہ كو بہت اہميت ديتا ہوں، ليكن ميرى رائے ہے كہ ميرى بيوى ايك صحيح اور صالح مسلمان نہيں؛ كيونكہ اسے اللہ كا خوف نہيں اس نے مجھے گاڑى روك كر بوسہ لينے پر ابھارا تھا، ليكن ميں اسے ناپسند كرتا تھا.

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

ميرے سائل بھائى؛ آپ كو علم ہونا چاہيے كہ آپ بغير گناہ كيے زندگى ہى بسر نہيں كر سكتے، كيونكہ گناہ انسان كى طبيعت ميں شامل ہے.

نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

" ہر بنى آدم گناہ كرنے والا ہے اور سب سے بہتر خطا كار وہ ہے جو توبہ كر لے "

سنن ترمذى حديث نمبر (2499) سنن ابن ماجہ حديث نمبر (4251) علامہ البانى رحمہ اللہ نے صحيح ترمذى ميں اسے حسن قرار ديا ہے.

يہ حديث پورى وضاحت سے اس پر دلالت كرتى ہے كہ انسان سے ضرور گناہ ہوگا اور وہ ضرور غلطى كا ارتكاب كرے گا، ليكن اہم چيز يہ ہے كہ گناہ كرنے كے بعد اس كا گناہ كے متعلق كيا موقف ہو؟

چنانچہ مومن تو ہر گناہ سے فورا توبہ کرتا اور اسے چھوڑ دیتا اور استغفار کرتا ہے، جب بھی اس سے کوئی معصیت و نافرمانی ہو جائے فورا توبہ و استغفار کرتا اور گناہ چھوڑ دیتا اور اپنے کیے پر نادم ہو کر آئندہ نہ کرنے پختہ عزم کرتا ہے.

اس لیے اگر آپ نے ایسا کیا تو آپ کو علم ہونا چاہیے کہ اللہ سبحانہ و تعالی غفور و الرحیم ہے اور وہ توبہ کرنے اور اپنے گناہ کا اعتراف کر کے اللہ کے سامنے عاجزی و انکساری کرنے والے مومن و صالح شخص کو معاف کر دیتا ہے.

اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

اے میرے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم آپ ان لوگوں سے کہہ دیجئے جنہوں نے اپنے نفسوں پر زیادتی اور ظلم کر لیا ہے وہ اللہ کی رحمت سے نا امید مت ہوں، یقینا اللہ سبحانہ و تعالی سارے گناہ بخش دینے والا ہے، یقینا وہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے الزمر (53).

اور پھر آپ نے جس غلطی اور گناہ کا ارتکاب کیا ہے وہ بیوی سے زنا نہیں! بلکہ وہ تو لوگوں کے سامنے بیوی کا بوسہ لینا ہے، کیونکہ بیوی کے ساتھ زنا نہیں ہوا، بلکہ زنا تو ایسی عورت سے ہوتا ہے جس کے ساتھ آدمی کے مباشرت کرنا جائز نہیں، لیکن بیوی کے ساتھ تو مباشرت و ہم بستری کرنی حلال ہے.

مرد اور عورت کے لیے جائز نہیں کہ وہ کسی شخص کے سامنے بھی وہ امور بیان کریں جو بستر پر ہوتے ہیں، جن کے بارہ میں لوگوں کو مطلع نہیں ہونا چاہیے وہ کسی کو بھی نہیں بتائے جا سکتے، کیونکہ اس کے نتیجہ میں بہت ساری خرابیاں پیدا ہوتی ہیں اور شیطان کے لیے دروازہ کھلتا ہے، یہ تو اس کے متعلق ہے جو اپنی بیوی کے ساتھ کی گئی اشیاء کا لوگوں میں وصف بیان کرتا پھرے، تو پھر جو شخص لوگوں کے سامنے بیوی کے ساتھ کرے اور لوگ دیکھ رہے ہوں اس کے بارہ میں کیا خیال ہو گا ؟!

شیخ محمد بن ابراہیم رحمہ اللہ نے فتوی دیا ہے کہ:

" لوگوں کے سامنے بیوی کا بوسہ لینا جائز نہیں ہے "

دیکھیں: فتاوی شیخ ابراہیم (10 / 277).

دوم:

رہا اس گناہ اور غلطی کا کفارہ کیا ہے ؟

اس سلسلہ میں گزارش ہے کہ اس کا کوئی کفارہ نہیں بلکہ صرف آپ کو سچی توبہ کرنا ہوگی اور آئندہ کے لیے پختہ عزم کریں کہ ایسا کام دوبارہ نہیں ہوگا، اور حقیقی طور پر اس کے ارتکاب پر نادم بھی ہوں.

اور یہ کہ آپ اپنے والدین کے سامنے اس کا اعتراف کریں اس کی بھی کوئی ضرورت نہیں، کیونکہ یہ گناہ تو اللہ سبحانہ و تعالی کے حقوق میں سے ہے جس میں آپ نے کوتاہی کی اس لیے اللہ کے سامنے ہی اس کا اعتراف اور توبہ ہو گی، یہ اللہ اور آپ کے مابین ہے کسی اور کو اس کی خبر دینے کی کوئی ضرورت نہیں، لیکن آپ توبہ میں سچائی اختیار کریں تا کہ اللہ سبحانہ و تعالی آپ کے گناہ بخش دے، یقینا اللہ سبحانہ و تعالی بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے.

اور یہ کہ آپ کی بیوی نے ہی ایسا کرنے کا کہا تھا، یہ اس کی دلیل نہیں کہ آپ کی بیوی نیك و صالح نہیں، یا پھر وہ اللہ کا خوف نہیں رکھتی، بلکہ آپ بھی تو اس وقت اس کام پر متفق تھے اور اس کی موافقت کی تھی، اور جب اس شخص نے آپ کو دیکھ بھی لیا تو پھر بھی آپ رکے نہیں، اس لیے آپ کو بھی اس کی ذمہ داری اٹھانا ہوگی.

مزید آپ سوال نمبر (6103) اور (31773) کے جوابات کا مطالعہ ضرور کریں.

اللہ سبحانہ و تعالی سے دعا ہے کہ آپ کو ایسے اعمال کرنے کی توفیق نصیب فرمائے جنہیں وہ پسند فرماتا اور جن سے وہ راضی ہوتا ہے.

واللہ اعلم .